هو الفتاح العليم
المفتاح الجديد
للجزء الاول من كتاب تسهيل الادب في لسان العرب
۱
کلید جدید
برائے
عربی کا معلم حصہ اول
مصنفہ
مولوی عبد الستار خان
قدیمی
کتب خانہ
مقابل آرام باغ
کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً ومصلیاً

عربی کا معلم جدید حصۂ اول کی یہ نئی کلید ہے۔ اِس میں جو مشقیں عربی سے اُردو اور اُردو سے عربی بنانے کے لئے پیش کی گئی ہیں اُن کو اِس کلید میں حل کر دیا گیا ہے۔ نیز بعض مشکل سوالات کے جوابات بھی لکھ دیئے ہیں تاکہ طالبین اپنے کام کی صحت اور غلطی کو جانچ سکیں۔

جو شائقین بطورِ خود عربی سیکھنا چاہتے ہیں اُن کے پاس کلید کا رہنا نہایت ضروری ہے اسی طرح مدارس میں تعلیم پانے والے وہ ذہین اور شائق طلبہ جو اپنا عربی کا مطالعہ مدرسہ کی محدود تعلیم سے آگے بڑھانا چاہتے ہوں انھیں بھی کلید کی سخت ضرورت ہے۔

مگر کلید کے استعمال کی شرط یہ ہے کہ پہلے بطورِ خود اپنی پوری استعداد اور توجہ سے کام لے کر عربی سے اُردو اور اُردو سے عربی میں ترجمہ کرنے کی کوشش کریں اس کے بعد کلید سے اپنے کام کا مقابلہ کرکے جانچیں کہ غلطی تو نہیں ہوئی ہے؟ اگر ہوئی ہے تو اس کی وجہ سمجھنے کی کوشش کریں۔ پھر کلید کے مطابق اپنی غلطیوں کو درست کرلیں۔

پھر بھی کچھ شکوک باقی ہوں تو اپنے شہر کے کسی عالمِ عربی سے دریافت کرلیں۔

اس کلید میں ترجمہ کے اندر بقدرِ امکان زبان کے محاورے کا خیال رکھا گیا ہے۔ بعض جگہ خطوطِ وحدانی کے درمیان لفظی ترجمہ بھی لکھ دیا ہے یا تفہیمِ مطلب کے لئے کوئی لفظ بڑھا دیا گیا ہے فقط

خادم افضل اللسان

عبد الستار خان

ماہ محرم الحرام ۱۳۶۱ھ

مشق نمبر (۱)

عربی سے اُردو

(۱) مخصوص[1] گھر (۲) مخصوص پھل (۳) مخصوص نماز اور مخصوص زکوٰۃ (۴) کچھ روٹی اور کچھ دودھ (۵) کوئی نیک یا کوئی بدکار (۶) خوبصورت یا بدصورت (۷) پانی اور روٹی (۸) کھجور اور دودھ (۹) ایک جاہل اور ایک عالم (۱۰) آدمی اور گھوڑا (۱۱) کوئی سبق اور کوئی کتاب (۱۲) عادل یا ظالم (۱۳) ایک اونٹ اور ایک گھوڑا +

اُردو سے عربی

(۱) فَرَسٌ (۲) اِنْسَانٌ (۳) رَجُلٌ وَفَرَسٌ (۴) خُبْزٌ وَمَاءٌ (۵) اِنْسَانٌ وَثَمَرٌ وَبَيْتٌ (۶) اَلصَّلٰوةُ وَالْعَالِمُ (۷) اَلصَّالِحُ اَوِ الْفَاسِقُ (۸) اَلْاِنْسَانُ اَوِ الْفَرَسُ (۹) اَللَّبَنُ وَالْخُبْزُ (۱۰) اِنْسَانٌ وَفَرَسٌ (۱۱) اَلْقَبِيْحُ وَالْحَسَنُ [یا اَلْجَمِيْلُ] (۱۲) قِطٌّ وَوَلَدٌ (۱۳) اَلْقَمَرُ وَالشَّمْسُ (۱۴) اَلْجَمَلُ اَوِ الْفَرَسُ +

مشق نمبر ۲

عربی سے اُردو

(۱) بزرگی والا اللہ (۲) بزرگ رسول (۳) ایک شاندار محل (۴) چھوٹا گھر

[1] اَلْ کے معنی "مخصوص" کے ہیں مگر ہر جگہ اَلْ کے معنی کرنے کی ضرورت نہیں +

(۵) ایک ستھرا باغ (۶) ایک میٹھی کھجور (۷) میٹھی کھجور (۸) ایک نیک بادشاہ (۹) کھارا سمندر (۱۰) کوئی اچھی چیز (۱۱) اچھا مرد (۱۲) پیغمبر محمدؐ (۱۳) ایک بڑا بخشنے والا رب (۱۴) ایک بڑا گناہ (۱۵) ایک بُرا مرد (۱۶) نمکین پنیر (۱۷) ایک عمدہ روٹی اور ایک میٹھی کھجور (۱۸) نیک مرد اور سخی بادشاہ (۱۹) ایک سُرخ سیب (۲۰) میٹھا تربوز (۲۱) سُرخ گلاب کا پھول ۔

اُردو سے عربی

(۱) اَلْبَيْتُ الْمَشِيْدُ (۲) اَلْبَيْتُ الصَّغِيْرُ (۳) زَهْرٌ حَسَنٌ [یا جَمِيْلٌ] (۴) اَلرَّجُلُ الْقَبِيْحُ (۵) اَلشَّارِعُ الْعَرِيْضُ (۶) رَجُلٌ صَالِحٌ (۷) اَللَّبَنُ الْحُلْوُ (۸) اَلْمَلِكُ الْعَادِلُ (۹) اَلْقَصْرُ الْعَظِيْمُ (۱۰) اَلدَّرْسُ السَّهْلُ (۱۱) فَرَسٌ حَسَنٌ (۱۲) تَمْرٌ حُلْوٌ (۱۳) اَلْمَحَلُّ الصَّغِيْرُ (۱۴) اَلْفَرَسُ الْجَيِّدُ (۱۵) اَلْبَيْتُ الْوَسِيْعُ (۱۶) اَلْخُبْزُ الْجَيِّدُ اَوِ اللَّبَنُ الطَّيِّبُ (۱۷) وَلَدٌ صَالِحٌ وَوَلَدٌ فَاسِقٌ (۱۸) اَلْمَسْجِدُ الْكَبِيْرُ وَبُسْتَانٌ صَغِيْرٌ ۔

مشق نمبر ۳

عربی سے اُردو

(۱) اطمینان والی جان (۲) ایک لمبی رات (۳) حکمت سے بھرا ہوا قرآن (۴) ایک تند ہوا (۵) انصاف کرنے والا خلیفہ (۶) ایک اچھا شہر اور ایک بڑا بخشنے والا رب (۷) ایک شاندار مکان (۸) ایک بھڑکائی ہوئی آگ (۹) ایک نیک لڑکی (۱۰) سچی ہند (۱۱) خوبصورت دلہن (۱۲) طلوع ہونے والا سورج اور

ڈوبنے والا چاند (۱۳) فرض نماز (۱۴) آب و تاب والی فاطمہ (۱۵) بڑی خوبصورت لڑکی (۱۶) ایک لمبی لڑائی (۱۷) طرفہ جو شاعر ہے (۱۸) علامہ رشید۔

اُردو سے عربی

(۱) اِبْنَةٌ حَسَنَةٌ [یا جَمِیْلَةٌ] (۲) اَلْخَلِیْفَةُ الصَّالِحُ (۳) اَلرَّجُلُ الْحَکِیْمُ (۴) اَلزَّکٰوةُ الْفَرِیْضَةُ (۵) صَلٰوةٌ فَرِیْضَةٌ (۶) لَیْلَةٌ صَغِیْرَةٌ (۷) اَلنَّهَارُ الْکَبِیْرُ (۸) اَلشَّیْئُ الطَّیِّبُ (۹) اَلْعَرُوْسُ الْقَبِیْحَةُ (۱۰) اَلشَّمْسُ الْغَارِبَةُ وَالْقَمَرُ الطَّالِعُ (۱۱) اَلرِّیْحُ الشَّدِیْدَةُ (۱۲) اَلنَّهْرُ الطَّوِیْلُ (۱۳) اَلْحَرْبُ الطَّوِیْلَةُ (۱۴) اَلْیَدُ الْقَصِیْرَةُ (۱۵) قَلْبٌ مُطْمَئِنٌّ (۱۶) مُحَمَّدُ نِ الصَّالِحُ (۱۷) فَاطِمَةُ الْعَلَّامَةُ۔

مشق نمبر ۴

عربی سے اُردو

(۱) نیک معلم [اُستاد] (۲) دو نیک اُستانیاں (۳) نیک اُستاد لوگ (۴) محنتی اُستانیاں (۵) اندھیری رات (۶) ایک روشن چاند (۷) روشن آفتاب (۸) دو چمکدار آنکھیں (۹) گذشتہ سال (۱۰) ماہِ رواں [چالو مہینہ] (۱۱) بہتی نہریں (۱۲) ستھرے محلّے (۱۳) ایک سست درزن (۱۴) دو کھیلنے والی لڑکیاں (۱۵) دو تھکی ہوئی لڑکیاں (۱۶) دو ناخوش مرد (۱۷) آنے والے سال [جمع] (۱۸) چھوٹے جانور (۱۹) بہت سے سست بڑھئی اور محنتی نوکر (۲۰) ناخوش زید (۲۱) خوشدل عمرو[1] (۲۲) کھلی نشانیاں (۲۳) ہمارا

[1] واو نہیں پڑھا جائیگا۔

لگائے ہوئے لکڑے ۔

اردو سے عربی

(۱) عَيْنٌ لَامِعَةٌ (۲) رَجُلَانِ مُجْتَهِدَانِ (۳) اَلْخَبَّازُ الْمَشْغُولُ (۴) نَجَّارَانِ تَعْبَانَانِ (۵) اَلنَّهَارُ الْمُنِيْرُ (۶) اَلْخَيَّاطَاتُ الْحَسَنَاتُ [يَا الْجَمِيْلَاتُ] (۷) اَلْخَادِمُوْنَ التَّعْبَانُوْنَ (۸) اَلْخَيَّاطُ الْكَسْلَانُ (۹) اَلْاَنْهُرُ الْجَارِيَةُ (۱۰) اَلْحَيَوَانَاتُ الْكَبِيْرَةُ (۱۱) اَلسَّنَةُ الْجَارِيَةُ (۱۲) اَلشَّهْرُ الْمَاضِيْ (۱۳) اَلسِّنُوْنَ الْمَاضِيَةُ (۱۴) اَلْخَادِمُ الْمَبْسُوْطُ ۔

مشق نمبر ۵

عربی سے اردو

(۱) لڑکا کھڑا ہے

(۲) لڑکی بیٹھی ہے

(۳) کیا لڑکا کھڑا ہے؟ ہاں وہ کھڑا ہے

(۴) کیا لڑکی کھڑی ہے؟ نہیں وہ بیٹھی ہے

(۵) یہ مرد بڑھئی ہے یا بھٹیارا؟ وہ بھٹیارا ہے بڑھئی نہیں ہے

(۶) کیا طرفہ کوئی شاعر ہے؟ ہاں وہ ایک مشہور شاعر ہے

(۷) کیا تم درزی ہو؟ ہم درزی نہیں بلکہ معلّم ہیں

(۸) کیا وہ استانیاں ہیں؟ ہاں وہ نیک استانیاں ہیں

(۹) کیا آپ علّامہ یوسف ہیں؟ میں یوسف ہوں لیکن میں علّامہ نہیں ہوں

(۱۰) کیا زینب سست معلّمہ ہے؟ نہیں وہ محنتی معلّمہ ہے

(۱۱) کیا محلے پاکیزہ ہیں؟	ہاں وہ ستھرے محلے ہیں
(۱۲) کیا گائے فائدہ مند جانور نہیں ہے؟	کیوں نہیں! گائے ایک بہت ہی فائدہ مند جانور ہے

(۱۳) بیشک کتا ایک نگہبانی کرنے والا جانور ہے (۱۴) بیشک نیک عورت بیٹھی ہوئی ہے (۱۵) بیشک دو نیک عورتیں بیٹھی ہوئی ہیں (۱۶) بیشک استاد [جمع] اور استانیاں محنتی ہیں +

اردو سے عربی

(۱) هَلِ الْوَلَدُ قَائِمٌ؟	لَا! هُوَ جَالِسٌ
(۲) هَلِ الْاِبْنَةُ جَالِسَةٌ؟	لَا! هِيَ قَائِمَةٌ
(۳) هَلِ الْوَلَدَانِ حَاضِرَانِ؟	نَعَمْ هُمَا حَاضِرَانِ
(۴) هَلِ الْاِبْنَتَانِ مُؤْمِنَتَانِ؟	نَعَمْ هُمَا مُؤْمِنَتَانِ
(۵) هَلِ النِّسَاءُ صَادِقَاتٌ؟	نعم هُنَّ صَادِقَاتٌ
(۶) هَلِ الْمُعَلِّمُ غَائِبٌ؟	لَا! اَلْمُعَلِّمُ حَاضِرٌ
(۷) هَلْ هُمْ نَجَّارُوْنَ؟	لَا! هُمْ خَيَّاطُوْنَ
(۸) هَلْ هُوَ يُوْسُفُ؟	نعم هو يُوْسُفُ
(۹) هل اَنتَ مَحْمُوْدٌ؟	لَا! اَنَا حَامِدٌ
(۱۰) هَلِ الدَّارُ قَدِيْمَةٌ؟	لَا! اَلدَّارُ جَدِيْدَةٌ
(۱۱) هل هُنَّ خَيَّاطَاتٌ؟	لَا! هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ
(۱۲) هل اَنْتُمْ عَالِمُوْنَ اَمْ جَاهِلُوْنَ؟	مَا نَحْنُ بِجَاهِلِيْنَ
(۱۳) اَلَيْسَ الْفِيْلُ بِحَيَوَانٍ عَظِيْمٍ؟	بَلٰى! اَلْفِيْلُ حَيَوَانٌ عَظِيْمٌ

(۱۴) أَلْكَلْبُ قَائِمٌ أَمْ جَالِسٌ؟	لَيْسَ الْكَلْبُ بِقَائِمٍ بَلْ هُوَ جَالِسٌ

مشق نمبر ۶

عربی سے اردو

(۱) سمندر کا پانی (۲) گائے کا دودھ (۳) بکری کا گوشت (۴) گھوڑے کا کان (۵) ماں باپ کی فرمانبرداری (۶) اللہ کا گھر (۷) سورج کی روشنی (۸) بازار میں اور گھر میں (۹) مسجد تک (۱۰) گھوڑے کے جیسا (۱۱) پانی اور نمک کے ساتھ (۱۲) دلہن کے لئے (۱۳) انس رضؓ سے (۱۴) سمندر کا پانی کھاری ہے (۱۵) گائے کا دودھ اور بکری کا گوشت دونوں اچھے ہیں (۱۶) لڑکے کا نام محمود ہے (۱۷) خوشبو دلہن کے لئے ہے (۱۸) ہم مدرسہ جارہے ہیں (۱۹) اُستاد کرسی پر بیٹھا ہے [بیٹھے ہیں] (۲۰) مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے (۲۱) خدا کا غصہ ماں باپ کے غصے میں ہے (۲۲) علم کی آفت بھول ہے (۲۳) دانائی کا سر اللہ کا خوف ہے (۲۴) بیشک عادل بادشاہ اللہ کا سایہ ہے زمین میں (۲۵) علم کا طلب کرنا فرض ہے ہر مسلمان مرد اور عورت پر (۲۶) کتا شیر جیسا نہیں ہے (۲۷) مال زید کے لئے [زید کا] نہیں ہے (۲۸) فاطمہؓ اللہ کے رسول محمدؐ کی بیٹی وہ علیؓ کی بیوی ہیں اور حسنؓ وحسینؓ علیؓ کے دو بیٹے ہیں (۲۹) میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پاس مردود شیطان سے (۳۰) بہت ہی رحم کرنے والے بڑے مہربان خدا کے نام سے [شروع کرتا ہوں] (۳۱) تمام جہانوں کے پالنے والے اللہ کے واسطے تعریف [سب تعریف] ہے (۳۲) اور اللہ ہی کے لئے ہے

مشرق اور مغرب (۳۳) بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے (۳۴) سنو! بیشک اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے +

اُردو سے عربی

(۱) لَبَنُ الشَّاةِ (۲) رَأْسُ الْبَقَرِ (۳) إِطَاعَةُ الْوَالِدَةِ (۴) مَالُ زَيْدٍ (۵) أُذُنُ الْفِيْلِ (۶) ضَوْءُ الْقَمَرِ یا نُوْرُ الْقَمَرِ (۷) فِي الْبَيْتِ (۸) إِلَى السُّوْقِ (۹) لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ (۱۰) عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ (۱۱) اِسْمُ الْوَلَدِ حَامِدٌ (۱۲) هُمْ ذَاهِبُوْنَ إِلَى الْبَيْتِ (۱۳) نَحْنُ جَالِسُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ (۱۴) لَبَنُ الشَّاةِ لِلْبِنْتِ (۱۵) فِي إِطَاعَةِ الرَّسُوْلِ إِطَاعَةُ اللّٰهِ یا إِطَاعَةُ اللّٰهِ فِي إِطَاعَةِ الرَّسُوْلِ (۱۶) عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ هِيَ زَوْجَةُ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ (۱۷) هُوَ وَلَدُ الْأَمِيْرِ (۱۸) غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى الْمَلِكِ الظَّالِمِ (۱۹) لَيْسَ الْجَاهِلُ كَالْعَالِمِ (۲۰) لَيْسَ الطِّيْبُ لِلْوَلَدِ (۲۱) هِيَ بِنْتُ ابْنِ حَامِدٍ

مشق نمبر ۷

کلماتِ ذیل کے اوزان

الفاظ	اوزان	الفاظ	اوزان	الفاظ	اوزان
رَجُلٌ	فَعُلٌ	شَرَفٌ	فَعَلٌ	شَرِيْفٌ	فَعِيْلٌ
أَشْرَافٌ	أَفْعَالٌ	مَلِكٌ	فَعِلٌ	مُلُوْكٌ	فُعُوْلٌ
رَحْمٌ	فَعْلٌ	رَحِيْمٌ	فَعِيْلٌ	رَحْمٰنٌ	فَعْلَانٌ
كَرَمٌ	فَعَلٌ	كَرِيْمٌ	فَعِيْلٌ	كِرَامٌ	فِعَالٌ

اوزان	الفاظ	اوزان	الفاظ	اوزان	الفاظ
فُعَلَاءُ	عُلَمَاءُ	فَاعِلٌ	عَالِمٌ	فِعْلٌ	عِلْمٌ
فَعَلَّلٌ	غَضَنْفَرٌ	فَعْلَلٌ	عَقْرَبٌ	فَاعِلُوْنَ	عَالِمُوْنَ
تَفْعِيْلٌ	تَعْلِيْمٌ	فَعَّلَ	عَلَّمَ	فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ
إِفْعَالٌ	إِكْرَامٌ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَكَبِّرٌ	تَفَعُّلٌ	تَكَبُّرٌ

مشق نمبر ۸ (الف)

عربی سے اُردو

(۱) لمبی قلمیں (۲) فائدہ مند علوم (۳) بچے چھوٹے ہیں (۴) نیک مرد لوگ (۵) کتابیں مشکل ہیں (۶) سخت [کڑی] شرطیں (۷) آسان راستے (۸) پاک صحیفے (۹) ثابت شدہ حقوق (۱۰) وہ کشادہ شہر [جمع] ہیں (۱۱) دراز نیزے لوہے سے [کے] ہیں (۱۲) مسلمان عورتیں (۱۳) وہ مائیں ہیں* (۱۵) بیشک بیٹے اور بیٹیاں فرمانبردار ہیں (۱۶) ایلچی لوگ آج حاضر ہیں (۱۷) وہ غائب نہیں ہیں (۱۸) بعض شاعر لوگ نیکوں [اور] سچوں میں سے ہیں (۱۹) پاکیزہ جواہر چمکدار ہیں (۲۰) بیشک چوکیدار کتے مکان کے دروازے پر بیٹھے ہیں (۲۱) اچھی نصیحتیں فائدہ مند ہیں (۲۲) وہ انسان کے غلام ہیں اور رحم بخشنے والے [خدا] کے بندے ہیں (۲۳) اونچے درجے والے مدارس میں [ہائی سکولوں میں] معلم لوگ بڑے بڑے علماء ہیں (۲۴) خالی صندوقیں چائے کی پیالیوں کے لئے ہیں (۲۵) پڑوسیوں کے حقوق رشتہ داروں کے حقوق جیسے ہیں (۲۶) باغوں

* (۱۴) جماعۃ اور جمع میں مطیعین

میں میٹھے سفرجل ہیں (۲۷) بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور نہروں میں ہوں گے (۲۸) اُس روز بہت سے چہرے تروتازہ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے اور بہت سے چہرے اس روز پژمردہ ہوں گے (۲۹) مال اور اولاد ناچیز زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے نیک اعمال تیرے رب کے نزدیک زیادہ اچھے ہیں +

مشق نمبر ۸ (ب)

جواب جمع میں

سوال	جواب
(۱) هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ نَافِعٌ ؟	نَعَمْ عِنْدِي كُتُبٌ نَافِعَةٌ
(۲) هَلْ عِنْدَكَ سَيْفٌ قَاطِعٌ ؟	نَعَمْ عِنْدِي سُيُوفٌ قَاطِعَةٌ
(۳) هَلْ عِنْدَ حَامِدٍ رُمْحٌ طَوِيلٌ ؟	نَعَمْ عِنْدَ حَامِدٍ رِمَاحٌ طَوِيلَةٌ [يا طِوَالٌ]
(۴) هَلِ الْأَمِيرُ صَالِحٌ ؟	نَعَمْ اَلْأُمَرَاءُ صَالِحُونَ
(۵) هَلْ عِنْدَكَ ثَوْبٌ نَظِيفٌ ؟	نعم عِنْدِي ثِيَابٌ نَظِيفَةٌ
(۶) هَلِ الصُّنْدُوقُ فَارِغٌ ؟	نعم اَلصَّنَادِيقُ فَارِغَةٌ
(۷) هَلِ التِّلْمِيذُ حَاضِرٌ الْيَوْمَ ؟	نعم اَلتَّلَامِذَةُ حَاضِرُونَ الْيَوْمَ
(۸) هَلْ عِنْدَكَ فِنْجَانٌ ؟	نعم عِنْدِي فَنَاجِينُ
(۹) هَلْ عِنْدَكَ سَفَرْجَلٌ ؟	نعم عِنْدِي سَفَارِجُ
(۱۰) هَلْ هُوَ غَنِيٌّ ؟	نعم هُمْ أَغْنِيَاءُ
(۱۱) هَلْ هِيَ ابْنَةٌ صَالِحَةٌ ؟	نعم هُنَّ بَنَاتٌ صَالِحَاتٌ

(۱۲) اَعِنْدَكَ جَوْهَرٌ نَفِيسٌ؟	نعم عِنْدِي جَوَاهِرُ نَفِيسَةٌ
(۱۳) اَعِنْدَكَ مِفْتَاحُ الصُّنْدُوقِ؟	نعم عِنْدِي مَفَاتِيحُ الصَّنَادِيقِ؟
(۱۴) هَلْ فِي الْمَدْرَسَةِ اُسْتَاذٌ؟	نعم فِي الْمَدَارِسِ اَسَاتِذَةٌ؟
(۱۵) هَلْ فِي بُمْبَائِي مَكْتَبَةٌ كَبِيرَةٌ؟	نعم فِي بُمْبَائِي مَكَاتِبُ كَبِيرَةٌ

اُردو سے عربی

(۱) اَلرِّجَالُ الْمُسْلِمُونَ (۲) اَلشُّقُقُ الْكِبَارُ (۳) ثِيَابٌ نَفِيسَةٌ (۴) اَلْاَنْهُرُ الْجَارِيَةُ (۵) اَلْاَنْهُرُ جَارِيَةٌ (۶) اَلْاَشْهُرُ الْمَاضِيَةُ (۷) هُمُ الشُّهَدَاءُ الصَّادِقُونَ (۸) جَبَلَانِ عَالِيَانِ (۹) اَلرِّمَاحُ طَوِيلَةٌ [یا طِوَالٌ] وَالسُّيُوفُ قَاطِعَةٌ (۱۰) هَلْ اَنْتُمْ زُعَلَاءُ نُونَ (۱۱) لَا نَحْنُ مَبْسُوطُونَ (۱۲) بَعْضُ الْمُلُوكِ عَادِلُونَ [یا مِنَ الْعَادِلِينَ] (۱۳) فَنَاجِينُ الشَّايِ فَارِغَةٌ (۱۴) هَلْ اَنْتُمْ اَحِبَّاءُ (۱۵) نَعَمْ وَنَحْنُ اَقْرِبَاءُ (۱۶) اَلتَّلَامِذَةُ وَالْاَسَاتِذَةُ حَاضِرُونَ فِي الْمَدْرَسَةِ (۱۷) هُنَّ بَنَاتٌ لَاعِبَاتٌ (۱۸) اَلْمُؤْمِنُونَ اَحِبَّاءُ اللهِ (۱۹) اَلْبُيُوتُ الْعَالِيَةُ (۲۰) اَلْاَبْيَاتُ الْعَرَبِيَّةُ (۲۱) فِي الْقُرْآنِ مَوَاعِظُ نَافِعَةٌ ۔

مشق نمبر ۹ (الف)

عربی سے اُردو

(۱) شاگرد حاضر ہے (۲) شاگرد [جمع] حاضر ہیں (۳) دربان دروازے کے پاس کھڑا ہے اور کتا بیٹھا ہوا ہے (۴) لڑکے نے ایک کتے کو پتھر سے مارا

(۵) محمود مدرسہ سے آیا اور نماز کے لئے مسجد گیا (۶) حامد نے چڑیا گھر میں ایک شیر دیکھا (۷) یحییٰ نے اَمرُود اور خالد نے انار کھایا (۸) احمد آیا ہنستا ہوا اور محمد گیا ہنستا ہوا (۹) عورتیں موٹر میں سوار ہو کر دہلی گئیں (۱۰) میں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو نمازِ عید کے لئے عیدگاہ جاتے دیکھا (۱۱) لڑکے اور لڑکیاں عصر کے بعد تفریح کے لئے باغ جایا کرتے ہیں (۱۲) بغداد میں ایک بہتی نہر ہے جو دجلہ [کے نام] سے مشہور ہے (۱۳) فاطمہؓ جنت میں [جنتی] عورتوں کی سردار ہے (۱۴) ایک انصاف پسند قاضی [جج] گھوڑے پر سوار ہو کر آیا (۱۵) میں نے دو انصاف پسند ججوں کو کچہری میں بیٹھے ہوئے دیکھا (۱۶) کیا وہ ظالم [بے انصاف] جج ہیں؟ (۱۷) نہیں بلکہ وہ عادل جج ہیں (۱۸) ہندوستان میں ایک اونچا پہاڑ ہے جو ہمالیہ [کے نام] سے مشہور ہے (۱۹) دونوں لڑکے اور دونوں لڑکیاں کالج گئے (۲۰) میں نے خلیل کو اور سعید کو میدان میں کھیلتے ہوئے دیکھا (۲۱) اس بات میں آنکھ والوں [عقل والوں] کے لئے ایک نصیحت ہے

مشق نمبر ۹ (ب) کی تشریح

(۱) اَلْاَسَاتِذَةُ .... وَالتَّلَامِذَةُ .... یہ دونوں مبتدا ہیں انکی خبر کی جگہ خالی ہے۔ اس جگہ قائمون، جالسون، حاضرون، غائبون وغیرہ کوئی لفظ رکھنا چاہئے مثلاً اَلْاَسَاتِذَةُ جَالِسُوْنَ وَالتَّلَامِذَةُ قَائِمُوْنَ۔

(۲) .... جالسةٌ عَلَی .... اس میں مبتدا اور مجرور کی جگہ خالی ہے۔ مبتدا کی جگہ اَلْمُعَلِّمَةُ، زَیْنَبُ، فَاطِمَةُ وغیرہ اور مجرور کی جگہ الکرسیِّ،

الدُّکَّانِ وغیرہ رکھ سکتے ہو۔

(۳) جَاءَ ...... رَاکِبًا عَلٰی ...... اس میں فاعل اور مجرور کی جگہ خالی ہے فاعل کی جگہ حَامِدٌ، خَالِدٌ، اَلْقَاضِیْ وغیرہ اور مجرور کی جگہ اَلْفَرَسِ، اَلسَّیَّارَۃِ، النَّاقَۃِ وغیرہ رکھ سکتے ہو۔

(۴) رَءٰی .... حَارِسًا جَالِسًا ...... اَلْبَابِ اس میں فاعل، مفعول اور حرف جارّ کی جگہ خالی ہے۔ فاعل کی جگہ زید وغیرہ کسی کا نام، مفعول کی جگہ کَلْبًا یا رَجُلًا وغیرہ اور حرف جار کی جگہ عَلٰی، فِیْ یا عِنْدَ وغیرہ رکھ سکتے ہو۔

(۵) ...... اَنْهَارًا ...... فِی الْهِنْدِ اس میں فعل، فاعل اور صفت کی جگہ خالی ہے۔ فعل فاعل کی جگہ رَاَیْتُ اور صفت کی جگہ جَارِیَۃً، کَبِیْرَۃً وغیرہ رکھ سکتے ہو۔

(۶) فِی الْهِنْدِ ...... جَارِیَۃٌ۔ اس میں مبتدا کی جگہ خالی ہے خبر پہلے آگئی ہے کیونکہ جار مجرور مل کر خبر بن سکتے ہیں مبتدا نہیں بن سکتے مبتدا کی جگہ اَنْهَارٌ رکھ سکتے ہو جَارِیَۃٌ اس کی صفت ہو جائیگی۔

(۷) هَلْ ذَهَبَ ...... اِلٰی ...... ؟ اس میں فاعل اور مجرور کی جگہ خالی ہے۔ فاعل کی جگہ کسی کا نام اور مجرور کی جگہ کسی جگہ کا نام جیسے اَلْمَدْرَسَۃِ، اَلسُّوْقِ وغیرہ رکھ سکتے ہو۔

(۸) ...... اَسَدًا وَفِیْلًا فِیْ ...... اس میں فعل و فاعل اور مجرور کی جگہ خالی ہے۔ فعل و فاعل کی جگہ رَاَیْتُ یا رَءٰی حَامِدٌ وغیرہ اور مجرور کی جگہ حَدِیْقَۃِ الْحَیَوَانَاتِ وغیرہ رکھ سکتے ہو۔

(۹) ...... عَلِيٌّ ...... عَلٰی ...... اس میں پہلے فعل کی جگہ خالی ہے وہاں فعل رکھو مثلاً جَاءَ یا ذَهَبَ پھر فاعل کے بعد حال کی جگہ خالی ہے جیسے رَاكِبًا۔ پھر حرف جر کے بعد مجرور کی جگہ خالی ہے اس جگہ اَلْفَرَسِ یا النَّاقَةِ رکھ سکتے ہو۔

(۱۰) .... وَ ...... رَاكِبَيْنِ .... اس میں فعل و فاعل اور واو کے بعد پھر فاعل اور رَاكِبَيْنِ کے بعد جار و مجرور کی جگہ خالی ہے۔ فعل کی جگہ جَاءَ یا ذَهَبَ اور فاعل کی جگہ کسی کا نام رکھ سکتے ہو اور جار کی جگہ عَلٰی اور مجرور کی جگہ کسی سواری کا نام رکھ سکتے ہو۔

(۱۱) يَذْهَبُ ...... اِلَی ...... الظُّهْرِ اس میں فاعل کی جگہ اَبِيْ، اَخِيْ یا کسی کا نام اور مجرور کی جگہ کسی جگہ کا نام اور اس کے بعد قَبْلَ یا بَعْدَ رکھ سکتے ہو۔

(۱۲) ...... عُثْمَانَ ...... مَكَّةَ ...... اَمَامَ الْكَعْبَةِ اس میں فعل و فاعل کی جگہ رَأَيْتُ یا رَاٰی زَيْدٌ رکھ سکتے ہو عُثْمَانَ مفعول ہے۔ اس کے بعد حرف جار کی جگہ فِيْ رکھ سکتے ہو۔ پھر مَكَّةَ کے بعد حال بتانے والے لفظ کی جگہ خالی ہے وہاں جَالِسًا یا قَائِمًا رکھ سکتے ہو۔ سه

مشق نمبر ۱۰

عربی سے اردو

(۱) اے لڑکے! کیا تیرا نام عبدالکریم ہے؟	نہیں اے سیدہ! بلکہ میرا نام عبداللہ ہے۔
(۲) اے عبداللہ! کیا تو بنی ہاشم سے ہے؟	ہاں میری سیدہ! ہم ہاشم کی اولاد ہیں۔
(۳) عبدالرحمٰن کیا یہ تمہاری کتاب ہے؟	جی ہاں جناب! یہ میری کتاب ہے۔

(۴) کیا یہ تمھارے دوستوں کا گھر ہے؟
نہیں! یہ اُن کا گھر نہیں ہے بلکہ ہمارا گھر ہے۔

(۵) کیا یہ تمھارے بھائی کی کتاب نہیں ہے؟
کیوں نہیں وہ میرے بھائی کی کتاب ہے۔

(۶) خلیل! کیا تمہارا کوئی بھائی ہے؟
ہاں میرے استاد! میرے دو بھائی ہیں۔

(۷) کیا وہ تمھاری چھوٹی بہن ہے؟
جی ہاں! وہ میری چھوٹی بہن ہے۔

(۸) کیا یہ محمد کا بھائی ہے؟
نہیں! وہ عبدالرحمٰن کا بھائی ہے۔

(۹) کیا تم نے محمد کے بھائی کو دیکھا ہے؟
جی ہاں! محمد کا بھائی مدرسہ میں میرا ساتھی ہے۔

(۱۰) کیا یہ محمد کے بھائی کی کتاب ہے؟
ہاں! وہ اس کے بھائی کی کتاب ہے۔

(۱۱) کیا تم نے خالد کی دونوں بیٹیوں کو دیکھا ہے؟
جی ہاں! اس کی دونوں بیٹیاں صاحب علم اور صاحب جمال ہیں۔

(۱۲) کیا تمھارے دونوں ہاتھ صاف ہیں؟
ہاں! میرے دونوں ہاتھ صاف ہیں۔

(۱۳) کیا تمھارے اُستادوں کے کپڑے نفیس ہیں؟
جی ہاں! اُن کے کپڑے پاکیزہ ہیں۔

(۱۴) کیا تمھارے پاس چاندی کی گھڑی ہے؟
جی ہاں! اور میری ماں کے پاس ایک گھڑی سونے کی ہے۔

(۱۵) کیا تم پر اس کے کچھ درم ہیں؟
ہاں! مجھ پر اس کے کچھ درم ہیں اور اس پر میرے کچھ دینار ہیں۔

(۱۶) کیا بادشاہ کا بیٹا اور اس کی بیٹی شملہ گئے ہیں؟
نہیں! بلکہ وہ دونوں حیدرآباد جانے والے ہیں۔

(۱۷) قوم کا سردار اُن کا خادم [ہوتا] ہے (۱۸) ہمارے منہ میں ایک زبان اور

بہت سے دانت ہیں (۱۹) تمہاری زبان عربی ہے اور ہماری زبان ہندی ہے (۲۰) ابوبکرؓ کا بڑا لڑکا عبداللہ ہے (۲۱) ابوبکرؓ اور عمرؓ دونوں پیغمبرِ خدا کے سسر ہیں اور عثمانؓ اور علیؓ دونوں اُن کے داماد ہیں (۲۲) ابوالحسن کی دونوں بیٹیاں اور اُس کے دونوں بیٹے نیک ہیں (۲۳) مسلمانوں کے مدرسے کے معلّمین [ایسے] لوگ ہیں [جو] بڑے عالموں میں سے ہیں (۲۴) ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال (۲۵) کیا تم میں کوئی سمجھدار آدمی نہیں ہے؟ (۲۶) اور تیرا رب بڑا بخشنے والا رحمت والا ہے (۲۷) بے شک میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

نیچے لکھے ہوئے جملوں کو صحیح اعراب لگاؤ اور وجہ بتاؤ

(۱) هُمَا غُلَامَانِ صَالِحَانِ۔ هُمَا مبتدا ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے لیکن وہ ضمیر ہے اور ضمیریں مبنی ہوتی ہیں اُن پر کوئی اعراب نہیں آتا۔ (دیکھو سبق ۱۰-۱) غُلَامَانِ خبر ہے۔ حالتِ رفعی میں تثنیہ کو ـــ انِ لگایا جاتا ہے (دیکھو سبق ۱۰-۴) صَالِحَانِ خبر کی صفت ہے۔ اس لئے وہ بھی حالتِ رفعی میں ہے (دیکھو سبق ۱۰- تنبیہ ۱)۔

(۲) غُلَامَا زَيْدٍ۔ غُلَامَا تثنیہ مضاف ہے اس لئے اُس کا نونِ اعرابی گرا دیا گیا ہے (دیکھو سبق ۱۱-۱) زَيْدٍ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔

(۳) هُمْ مُعَلِّمُوْنَ۔ هُمْ مبتدا حالتِ رفعی میں ہے مگر مبنی ہونے کی وجہ سے اس پر کوئی اعراب نہیں آتا۔ مُعَلِّمُوْنَ خبر ہے اس لئے حالتِ رفعی میں

ہے۔ جمع مذکر سالم کو حالت رفعی میں ـُـوْنَ لگاتے ہیں (دیکھو سبق ۱۰-۵)۔
(۴) هُمْ مُعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ۔ هُمْ مبتدا حالتِ رفعی میں ہے۔ مُعَلِّمُوْ خبر ہے اس لئے حالت رفعی میں ہے۔ دراصل مُعَلِّمُوْنَ ہے مگر مضاف ہونے کی وجہ سے نون گرادیا گیا (دیکھو سبق ۱۱-۱)۔ الْمَدْرَسَةِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور
(۵) يَدَا بِنْتِ الْحَسَنِ نَظِيْفَتَانِ وَرِجْلَاهَا وَسِخَتَانِ[1]۔ يَدَا مبتدا ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ دراصل يَدَانِ ہے مضاف ہونے کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرادیا گیا ہے۔ بِنْتِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ پھر وہ مضاف بھی ہے اس لئے اس کی تنوین گرادی گئی ہے کیونکہ مضاف پر نہ تو تنوین آتی ہے نہ اَلْ آتا ہے (دیکھو سبق ۷-۴) الْحَسَنِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ نَظِيْفَتَانِ خبر ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے تثنیہ ہے اس لئے اس میں رفع کی علامت ـَـانِ لگائی گئی ہے۔ وَ حرفِ عطف ہے۔ حرف کا کوئی اعراب نہیں ہوتا۔ رِجْلَا مبتدا ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نون گرادیا گیا ہے۔ هَا ضمیر مجرور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے اسے حالتِ جرّ میں کہا جائے گا۔ وَسِخَتَانِ خبر ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے
(۶) اِنَّ النِّسَاءَ الصَّالِحَاتِ مُعَلِّمَاتٌ فِيْ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ۔ اِنَّ حرف ہے اس کا کوئی اعراب نہیں۔ النِّسَاءَ مبتدا ہے۔ اِنَّ کی وجہ سے نصب دیا گیا ہے (دیکھو سبق ۶-۹) الصَّالِحَاتِ صفت ہے النِّسَاءَ کی

[1] حسن کی لڑکی کے دونوں ہاتھ صاف ہیں اور اس کے دونوں پاؤں میلے ہیں۔

اِس لئے وہ بھی منصوب ہے مگر جمع مؤنث سالم کو حالتِ نصبی میں جرّ (زیر) دیا جاتا ہے (دیکھو سبق ۱۰-۶)۔ مُعَلِّمَاتٌ خبر ہے اِس لئے مرفوع ہے۔ فِيْ حرفِ جار اس کا کوئی اعراب نہیں۔ مَدْرَسَةِ مجرور ہے اَلْبَنَاتِ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے +

(۷) هٰذَا فَرَسُ غُلَامِ ابْنِ الْوَزِيْرِ (یہ وزیر کے بیٹے کے غلام کا گھوڑا ہے)۔ هٰذَا مبتدا ہے حالتِ رفعی میں۔ اسم اشارہ مبنی ہوتا ہے اِس لئے وہ ہر حالت میں یکساں رہتا ہے۔ فَرَسُ خبر ہے اس لئے مرفوع ہے مگر مضاف ہونے کی وجہ سے اس پر نہ تنوین آئی ہے نہ لام تعریف۔ غُلَامِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ پھر یہ مضاف بھی ہے اس لئے اس پر بھی نہ تنوین آئی، نہ اَلْ۔ ابْنِ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے۔ پھر یہ مضاف بھی ہے اِس لئے اس پر بھی اَلْ یا تنوین نہیں ہے۔ اَلْوَزِيْرِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ یہ کسی کی طرف مضاف نہیں ہے اس لئے اس پر لام تعریف آیا ہے۔ اَلْ نہ آتا تو تنوین آتی +

(۸) وَلَدُ الْمَرْءَةِ الْعَاقِلَةِ قَائِمٌ (عقلمند عورت کا لڑکا کھڑا ہے) وَلَدُ مبتدا ہے اس لئے مرفوع ہے، مگر مضاف ہے اس لئے اس پر تنوین نہیں آسکتی۔ اَلْمَرْءَةِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ اَلْعَاقِلَةِ صفت ہے اَلْمَرْءَةِ کی اس لئے وہ بھی مجرور ہے۔ قَائِمٌ خبر ہے اس لئے مرفوع ہے +

(۹) اِبْنُ الْمَرْءَةِ الْعَاقِلُ جَالِسٌ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ۔[1] اِبْنُ مبتدا ہے اس لئے مرفوع ہے۔ وہ مضاف بھی ہے اس لئے اس پر تنوین نہیں آئی۔ اَلْمَرْءَةِ

[1] عورت کا عقلمند بیٹا معلم کے سامنے بیٹھا ہے +

مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ اَلْعَاقِلُ صفت ہے اِبْنٌ کی اِس لئے وہ بھی مرفوع ہے۔ جَالِسٌ خبر ہے اس لئے مرفوع ہے۔ اَمَامَ[له] منصوب ہے کیونکہ ایسے اِسموں پر اکثر زبر ہی آیا کرتا ہے۔ اَلْمُعَلِّمِ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے ◆

(۱۰) بِنْتُ الرَّجُلِ الصَّالِحَةُ جَمِيْلَةٌ (مرد کی نیک لڑکی خوبصورت ہے)۔ بِنْتُ مبتدا ہے اِس لئے مرفوع ہے پھر مضاف بھی ہے اس لئے تنوین نہیں آئی۔ الرَّجُلِ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے۔ الصَّالِحَةُ صفت ہے مبتدا کی اِس لئے وہ بھی مرفوع ہے۔ جَمِيْلَةٌ خبر ہے اِس لئے مرفوع ہے ◆

(۱۱) أَرَأَيْتَ الْأَسَدَ الْكَبِيْرَ فِيْ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانَاتِ؟ أَ حرفِ استفہام ہے اس کا کوئی اعراب نہیں۔ رَأَيْتَ فعل ماضی واحد مذکر مخاطب۔ فعل ماضی مبنی ہوتا ہے اِس لئے اس کا کوئی اعراب نہیں۔ الْأَسَدَ مفعول ہے اِس لئے منصوب ہے۔ الْكَبِيْرَ صفت ہے مفعول کی اس لئے وہ بھی منصوب ہے فِيْ حرفِ جار ہے اس کا کوئی اعراب نہیں۔ حَدِيْقَةِ مجرور ہے حرف جار کی وجہ سے۔ الْحَيَوَانَاتِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے ◆

(۱۲) هَلْ هُوَ قَاضٍ عَادِلٌ؟ (کیا وہ ایک انصاف پسند قاضی ہے؟) هَلْ حرفِ استفہام ہے۔ حرف کا کوئی اعراب نہیں۔ هُوَ مبتدا۔ حالت رفعی ہیں مگر اسم ضمیر مبنی ہے اس کا کوئی اعراب نہیں۔ قَاضٍ خبر ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ لیکن وہ اسم منقوص ہے حالتِ رفعی و جرّی ہیں اِس پر کوئی ظاہری اعراب نہیں آسکتا۔ (دیکھو سبق ۱۰-۹) عَادِلٌ صفت ہے خبر کی اس لئے مرفوع ہے ◆

(۱۳) أَرَأَيْتَ الْقَاضِيَ الْعَادِلَ؟ أَ حرفِ استفہام۔ رَأَيْتَ فعل ماضی مبنی

[له] یہ لفظ ظرف مبہم ہے جو لفظ غیر معین جگہ یا وقت کا نام ہو اسے ظرف مبہم کہتے ہیں عبارت میں اکثر اس کو زبر پڑھا جاتا ہے۔

ہے۔ اَلْقَاضِيَ مفعول ہے اِس لئے منصوب ہے۔ اَلْعَادِلَ منصوب ہے کیونکہ مفعول کی صفت ہے ÷

(۱۴) هَلْ ذَهَبَ الْقَاضِي الْعَادِلُ رَاكِبًا عَلَى النَّاقَةِ؟ (کیا انصاف پسند قاضی اُونٹنی پر سوار ہو کر گیا؟) هَلْ حرفِ استفہام۔ ذَهَبَ فعل ماضی مَبنی۔ اَلْقَاضِي حالتِ رفعی میں ہے کیونکہ فاعل ہے مگر اسمِ منقوص کو حالتِ رفعی میں ظاہری اعراب نہیں آتا۔ اَلْعَادِلُ مرفوع ہے کیونکہ فاعل کی صفت ہے۔ رَاكِبًا فاعل کی حالت بتلاتا ہے اِس لئے منصوب ہے (دیکھو سبق ۱۰-۲)۔ عَلٰى حرفِ جار۔ النَّاقَةِ مجرور ہے حرفِ جار کی وجہ سے ÷

(۱۵) ضَرَبَ اَبُوْخَالِدٍ اَبَا حَامِدٍ (خالد کے باپ نے حامد کے باپ کو مارا)۔ ضَرَبَ فعل ماضی مَبنی۔ اَبُوْ فاعل ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ اَبٌ کا رفع حالتِ اضافت میں واو سے آتا ہے (دیکھو سبق ۱۱-۲)۔ خَالِدٍ مجرور ہے کیونکہ مضاف الیہ ہے۔ اَبَا مفعول ہے اِس لئے حالتِ نصبی میں ہے۔ اَبٌ کا نصب حالتِ اضافت میں الف سے آتا ہے۔ حَامِدٍ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے ÷

(۱۶) عُثْمَانُ رَءٰى زَيْنَبَ عِنْدَ فَاطِمَةَ (عثمان نے زینب کو فاطمہ کے پاس دیکھا)۔ عُثْمَانُ مبتدا ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ یہ اسمِ غیر منصرف ہے اِس لئے اِس پر تنوین نہیں آتی (دیکھو سبق ۱۰-۷)۔ رَءٰى فعل ماضی مَبنی ہے۔ اِس میں فاعل کی ضمیر پوشیدہ ہے۔ زَيْنَبَ مفعول ہے اِس لئے حالتِ نصبی میں ہے۔ یہ بھی غیر منصرف ہے اس لئے تنوین نہیں آتی۔ عِنْدَ اسمِ ظرف کہلاتا ہے اِس پر اکثر زبر آیا کرتا ہے یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے۔ فَاطِمَةَ مضاف الیہ ہے

اس لئے حالتِ جرّی میں ہے۔ یہ بھی اسم غیر منصرف ہے جسے حالتِ جری میں زبر دیا جاتا ہے (دیکھو سبق ۱۰-۷)÷

(۱۷) یَا عَبْدَ الْكَرِيْمِ! هَلْ رَءَيْتَ مُعَلِّمِيْ مَدْرَسَتِنَا؟ یَا حرفِ ندا مبنی۔ عَبْدَ منادیٰ مضاف ہے اس لئے اس کو زبر دیا گیا (دیکھو سبق ۱۱-۵) اَلْكَرِيْمِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ هَلْ حرف استفہام مبنی۔ رَءَيْتَ ماضی ہے مبنی۔ مُعَلِّمِيْ (دراصل مُعَلِّمِيْنَ) مفعول ہے حالتِ نصبی میں۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نونِ اعرابی گرا دیا گیا ہے۔ مَدْرَسَةِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے پھر وہ مضاف بھی ہے۔ نَا ضمیر مجرور متصل مبنی۔ مضاف الیہ ہے÷

اُردو سے عربی

(۱) هَلِ اسْمُكَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ؟ — نَعَمْ! اِسْمِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

(۲) يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ هَلْ هٰذَا كِتَابُكَ؟ — لَا! هٰذَا كِتَابُ عَبْدِ اللّٰهِ

(۳) هَلْ عِنْدَكَ سَاعَةُ الذَّهَبِ؟ — لَا! عِنْدِيْ سَاعَةٌ مِنَ الْفِضَّةِ

(۴) هَلْ هُوَ اَخُوْكَ الْكَبِيْرُ؟ — نَعَمْ! هُوَ اَخِي الْكَبِيْرُ

(۵) هَلْ هٰذَا بَيْتُ ابْنِ الْوَزِيْرِ؟ — لَا! هُوَ بَيْتُ ابْنِ الْمَلِكِ

(۶) هَلْ يَدَا اَخِيْكَ الصَّغِيْرِ نَظِيْفَتَانِ؟ — نَعَمْ! بَلْ رِجْلَاهُ وَسِخَتَانِ

(۷) هَلْ رَءَيْتَ اَخَا حَامِدٍ؟ — نَعَمْ! اَخُوْ حَامِدٍ وَلَدٌ طَيِّبٌ

(۸) هَلْ رَءَيْتَ اُخْتَيْ حَامِدٍ؟ — نَعَمْ! اُخْتَاهُ جَالِسَتَانِ عِنْدَ اُمِّيْ

(۹) هَلْ مُعَلِّمُوْكُمْ جَالِسُوْنَ فِي الْمَدْرَسَةِ؟ — نَعَمْ! مُعَلِّمُوْنَا جَالِسُوْنَ فِي الْمَدْرَسَةِ

مشق نمبر ۱۱

عربی سے اردو

(۱) یہی میرا مقصد ہے؟ (۲) یہ ایک خوبصورت عورت ہے (۳) یہ دونوں مرد بھائی بھائی ہیں (۴) وہ اشخاص بھائی بھائی ہیں (۵) اس لڑکے کی کتاب صاف ہے اور اسی طرح اس کا چہرہ (۶) لڑکے کی یہ کتاب میلی ہے (۷) اس لڑکی کا نام زینب ہے (۸) وہ مناظر اچھے ہیں (۹) یہ دونوں ہاتھ صاف ہیں (۱۰) یہ تیرا بھائی ہے یا وہ؟ (۱۱) وہ میرا چچا ہے اور یہ میرے چچا کا بیٹا ہے [میرا چچیرا بھائی ہے] (۱۲) یہ شخص میرا ماموں ہے اور وہ عورت میری خالہ ہے اور یہ میری پھوپھی ہے (۱۳) اس لڑکی کی صورت بُری نہیں ہے (۱۴) میری وہ دونوں بہنیں اُستانی کے سامنے کھڑی ہیں (۱۵) یہ امرود بہت ہی میٹھا ہے اور اسی طرح یہ انجیر (۱۶) وہ مکانات اُن دو شخصوں کے ہیں (۱۷) تیرے اِن دونوں ہاتھوں میں سُرخی ہے (۱۸) وہ کتاب ہے اُس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے (۱۹) وہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے۔ اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں (۲۰) کہا گیا کیا ایسا ہی ہے تیرا تخت؟ (۲۱) اس [عورت] نے کہا گویا کہ وہ وہی ہے (۲۲) بیشک ہم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں (۲۳) تو یہ دونوں [چیزیں] دو دلیلیں ہیں تیرے رب کی طرف سے فرعون کی جانب (۲۴) اس نے کہا تیرے رب نے ایسا ہی کہا ہے •

اُردو سے عربی

(۱) هٰذَا الطَّبِيْبُ عَالِمٌ (۲) صَدِيْقِيْ هٰذَا غَنِيٌّ (۳) أُولٰئِكَ الْأَصْدِقَاءُ أَغْنِيَاءُ (۴) اِبْنُ الْمَلِكِ هٰذَا سَخِيٌّ (۵) هٰذَانِ أَخَوَانِ (۶) تِلْكَ النَّاقَةُ حَسَنَةٌ (۷) هٰذَا الْوَلَدُ الْحَسَنُ صَالِحٌ (۸) يَا عَبْدَ اللّٰهِ! هَلْ هٰذَا اِبْنُكَ؟ (۹) أُولٰئِكَ الْأَوْلَادُ قَائِمُوْنَ أَمَامَ أَبِيْهِمْ (۱۰) هٰذَا رَجُلٌ صَالِحٌ وَذَانِكَ فَاسِقَانِ (۱۱) تِلْكَ الْاِبْنَةُ صَالِحَةٌ وَكَذَالِكَ أُمُّهَا +

مشق نمبر ۱۲ (الف)

(۱) یہ کیا ہے؟	یہ پنسل ہے
(۲) اور وہ کیا ہے؟	وہ سیاہی کا قلم ہے
(۳) یہ کیا ہے؟	یہ دوات ہے
(۴) اور دوات میں کیا ہے؟	دوات میں سیاہی ہے
(۵) یہ دو شخص کون ہیں؟	یہ دونوں میرا چچا اور میرا ماموں ہیں
(۶) اور اُن دونوں کے درمیان وہ لڑکی کون ہے؟	وہ میری چھوٹی بہن زبیدہ ہے
(۷) تیرے پیچھے کون شخص بیٹھا ہے؟	وہ میرا بڑا بھائی حامد ہے
(۸) وہ اشخاص کون ہیں؟	وہ مدرسہ کے اساتذہ ہیں
(۹) وہ عورتیں کون ہیں؟	وہ لڑکیوں کے مدرسہ میں اُستانیاں ہیں
(۱۰) تیرا چھوٹا بھائی کہاں ہے؟	وہ مدرسے گیا

(۱۱) کب گیا؟	وہ دو گھنٹہ پیشتر گیا
(۱۲) یہ کتاب کس کی ہے؟	یہ تو میری کتاب ہے
(۱۳) تیرا پروردگار کون ہے؟	اللہ میرا پروردگار ہے
(۱۴) تیرا نبی کون ہے؟	محمد رسولِ خدا میرے نبی ہیں
(۱۵) تیرا دین کیا ہے؟	اسلام میرا دین ہے

مشق نمبر ۱۲ (ب)

(۱) اے لڑکے! تیرا نام کیا ہے؟	جناب! میرا نام عبداللہ ہے
(۲) عبداللہ! تمھارے باپ کا نام کیا ہے؟	اُن کا نام احمد ابن محمد ہے
(۳) تم کہاں کے [باشندے] ہو؟	ہم مکہ کے باشندے ہیں
(۴) تم کہاں جارہے ہو؟	ہم ہندوستان جارہے ہیں
(۵) تمھارا حال کیسا ہے؟	الحمد للہ! ہم خیریت سے ہیں
(۶) خالد! تمھارے کتنے لڑکے ہیں؟	جناب! میرے پانچ لڑکے ہیں
(۷) مدرسہ میں کتنی لڑکیاں حاضر ہیں؟	جناب! آج پچاس لڑکیاں مدرسہ میں حاضر ہیں
(۸) تیرے بھائی بہنیں کتنے ہیں؟	میری دو بہنیں اور ایک بھائی ہے
(۹) یہ فربہ گائے کتنے کی ہے؟	یہ گائے بیس روپے کی ہے
(۱۰) تو یہاں کیوں بیٹھا ہے؟	میں ایک ضروری کام کے لئے بیٹھا ہوں
(۱۱) اے موسیٰ! وہ تمھارے دائیں ہاتھ	وہ میری لاٹھی ہے

میں کیا ہے؟	
(۱۲) اُس [زکریا] نے کہا یہ تیرے پاس کہاں سے [آیا]؟	اُس [مریم] نے کہا وہ اللہ کے پاس سے [آیا] ہے
(۱۳) آج کے دن مُلک [حکومت] کس کے لئے ہے؟	ایک زبردست اللہ کے لئے ہے
(۱۴) اللہ کی مدد کب [آئیگی]؟	سُنو! اللہ کی مدد قریب ہے

مشق نمبر ۱۲ (ج)

ذیل کے سوالات کے ایک یا دو جواب یہاں لکھے جاتے ہیں، تم اُن کی جگہ اور جوابات لکھ سکتے ہو :-

(۱) مَا هٰذَا؟	هٰذَا كِتَابٌ يا قَلَمٌ
(۲) مَا هٰذِهٖ؟	هٰذِهٖ دَوَاةٌ يا بَقَرَةٌ
(۳) مَا ذَاكَ؟	ذَاكَ قَلَمٌ يا تُفَّاحٌ
(۴) مَا تِلْكَ؟	تِلْكَ دَوَاةٌ يا سَاعَةٌ
(۵) مَنْ هٰذَا؟	هٰذَا اَخِيْ يا اَبِيْ
(۶) مَنْ هٰذَانِ؟	هٰذَانِ اَخَوَانِ يا رَجُلَانِ عَالِمَانِ
(۷) مَنْ هٰؤُلَاءِ؟	هٰؤُلَاءِ اِخْوَانِيْ يا اَسَاتِذَةُ الْمَدْرَسَةِ
(۸) اَيْشَ اِسْمُكَ؟	اِسْمِيْ اَحْمَدُ یا اور کچھ
(۹) اَيْنَ اَخُوْكَ يَا اَحْمَدُ؟	اَخِيْ فِي الْبَيْتِ یا اور کچھ
(۱۰) مَا اسْمُ اَخِيْكَ؟	اِسْمُهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ یا اور کچھ

(۱۱) مَنْ ضَرَبَ اَخَاكَ ؟	ضَرَبَهُ اَبِیْ یا اور کچھ
(۱۲) مَنْ ضَرَبَ اَخِیْ ؟	ضَرَبَهُ الْاُسْتَاذُ یا اور کچھ
(۱۳) كَمْ لَكَ مِنَ الْاِخْوَانِ ؟	لِیْ ثَلٰثَةُ اِخْوَانٍ یا اور کچھ
(۱۴) بِنْتُ مَنْ هٰذِهِ ؟	هٰذِهِ بِنْتُ مَحْمُوْدٍ یا اور کچھ
(۱۵) اَیْنَ اَبُوْهَا ؟	اَبُوْهَا فِی الْبَیْتِ یا عَلَی الدُّكَّانِ
(۱۶) اَرَءَیْتَ اَبَاهَا ؟	نَعَمْ رَءَیْتُ اَبَاهَا یا مَا رَءَیْتُ اَبَاهَا
(۱۷) اَرَءَیْتَ بَیْتَ اَبِیْهَا ؟	لَا ! مَا رَءَیْتُ بَیْتَ اَبِیْهَا یا اور کچھ
(۱۸) اَیَّةُ النِّسَاءِ جَالِسَةٌ عِنْدَ اُمِّكَ ؟	هِیَ عَمَّتِیْ یا اور کچھ
(۱۹) كَیْفَ هٰذَا الْكِتَابُ سَهْلٌ اَمْ صَعْبٌ ؟	هٰذَا الْكِتَابُ سَهْلٌ جِدًّا یَا سَیِّدِیْ
(۲۰) مَتٰی ذَهَبَ اَبُوْكَ اِلٰی بَمْبَائِیْ ؟	هُوَ ذَهَبَ اَمْسِ (گذشتہ کل) یا اَلْیَوْمَ

اردو سے عربی

(۱) مَنْ اَنْتَ ؟	اَنَا حَامِدٌ یَا سَیِّدِیْ
(۲) مَا اسْمُ اَبِیْكَ ؟	اِسْمُ اَبِیْ حَسَنُ ابْنُ عَلِیٍّ
(۳) كَمْ وَلَدًا لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَمْ بِنْتًا لَهٗ ؟	لَهٗ اِبْنٌ وَبِنْتَانِ
(۴) اَیَّةُ مَرْءَةٍ قَائِمَةٌ اَمَامَكَ ؟	هِیَ زَوْجَةُ اَخِیْ
(۵) مَا فِیْ یَدِهَا ؟	فِیْ یَدِهَا ثِیَابٌ
(۶) كَمْ رَجُلًا قَائِمٌ هُنَاكَ ؟	خَمْسَةُ رِجَالٍ قَائِمُوْنَ هُنَاكَ

(۷) كَمْ وَلَدًا حَاضِرٌ اَلْيَوْمَ ؟	يَاسَيِّدِيْ! ثَلٰثُوْنَ وَلَدًا حَاضِرٌ اَلْيَوْمَ
(۸) يَا مَحْمُوْدُ! لِمَ قَائِمٌ اَنْتَ هٰهُنَا ؟	اَنَا قَائِمٌ لِاَمْرِ مَرْضَيْ وَرِيْ
(۹) بِكَمْ هٰذَا الْكِتَابُ ؟	هٰذَا الْكِتَابُ بِخَمْسِ رُبِيَّاتٍ
(۱۰) كَمْ اَخًا لَكَ يَا خَالِدُ ؟	لِيْ اَخَوَانِ يَا سَيِّدِيْ
(۱۱) لِمَنْ هٰذَا الْكَلْبُ الصَّغِيْرُ ؟	هٰذَا كَلْبُ خَالِيْ
(۱۲) اَيْنَ ذَاهِبُوْنَ اَنْتُمُ الْاٰنَ ؟	نَحْنُ ذَاهِبُوْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ
(۱۳) مَتٰى ذَهَبَ اَخُوْكَ ؟	هُوَ ذَهَبَ قَبْلَ سَاعَةٍ

سوالات نمبر ۷ میں "ذیل کی عبارت کو اعراب لگاؤ"

لِمَنْ هٰذِهِ النَّاقَةُ الْفَارِهَةُ وَمَنْ رَاكِبٌ عَلَيْهَا ؟ هَلْ هُوَ عَمُّكَ ؟ وَاَيَّةُ مَرْءَةٍ قَائِمَةٌ عِنْدَ بَابِ دَارِكَ وَلِمَاذَا ؟ وَمَنْ عَنْ يَمِيْنِهَا ؟ هَلْ هُوَ وَلَدُهَا الْكَبِيْرُ ؟ كَمْ لَكَ مِنَ النَّاقَاتِ يَا صَالِحُ وَكَمْ لَكَ مِنَ الْبَقَرَاتِ ؟ كَمْ شَاةً عِنْدَكَ يَا حَامِدُ وَكَمْ بَقَرَةً ؟ هَلْ اَرْسَلَ مَحْمُوْدٌ مَكْتُوْبًا اِلٰى اَبِيْهِ ؟ نَعَمْ يَا سَيِّدِيْ كَمْ[1] مَكْتُوْبٍ اَرْسَلَ مَحْمُوْدٌ اِلٰى اَبِيْهِ لٰكِنْ مَا جَاءَ جَوَابٌ مِنْ عِنْدِهٖ +

مرقومہ بالا عبارت کا ترجمہ

یہ تیز رفتار اونٹنی کس کی ہے اور اس پر کون سوار ہے ؟ کیا وہ تمہارا چچا ہے ؟ اور کون سی عورت تمہارے دروازے کے پاس کھڑی ہے اور کیوں ؟ اور اس کے دائیں کون ہے ؟ کیا وہ اس کا بڑا لڑکا ہے ؟ اے صالح تمہاری کتنی اونٹنیاں اور کتنی گائیں ہیں ؟ اے حامد تمہارے پاس کتنی بکریاں اور کتنی

[1] اس جگہ کَمْ خبریہ ہے اس لئے اس کے بعد اسم کو جر دیا گیا ہے +

گائیں ہیں ؟ کیا محمود نے اپنے باپ کو خط بھیجا ؟ جی ہاں جناب! محمود نے اپنے باپ کو کئی خط بھیجے لیکن اس کے پاس سے کوئی جواب نہیں آیا +

مشق نمبر۱۳ (الف)

ماضی معروف	ماضی مجہول
اس نے (یا رشید نے) قرآن پڑھا	وہ (یا قرآن) پڑھا گیا
رشید نے قرآن پڑھا	قرآن پڑھا گیا
اُن دونوں نے (یا دو مردوں نے) ایک کتاب پڑھی	وہ دونوں (یا دو مرد) طلب کئے گئے
اُنھوں نے (یا مردوں نے) قرآن پڑھا	وہ سب (یا مرد لوگ) طلب کئے گئے
اس نے (یا ایک لڑکی نے) ایک خط لکھا	وہ (یا ایک لڑکی) طلب کی گئی
اُن دونوں نے (یا دو لڑکیوں نے) دو خط لکھے	وہ دونوں (یا دو لڑکیاں) بُلائی گئیں
اُنھوں نے (یا لڑکیوں نے) خطوط لکھے	وہ سب (یا لڑکیاں) بُلائی گئیں
تو نے ایک سیب کھایا	تو لاہور بھیجا گیا
تم دونوں نے ایک انار کھایا	تم دونوں کراچی بھیجے گئے
تم سب نے ایک تربوز کھایا	تم سب مکہ بھیجے گئے
تو (مؤنث) نے علم طلب کیا	تو (مؤنث) مدرسے بھیجی گئی
تم دونوں (مؤنث) نے علم طلب کیا	تم دونوں (مؤنث) گھر بھیجی گئیں
تم سب (مؤنث) نے علم طلب کیا	تم سب (مؤنث) شفاخانے بھیجی گئیں
میں (مذکر و مؤنث) نے پانی پیا	میں (مذکر و مؤنث) دہلی بھیجا گیا یا بھیجی گئی

ہم (مذکر، مؤنث، تثنیہ و جمع) نے دودھ پیا	ہم (مذکر، مؤنث، تثنیہ و جمع) کلکتہ بھیجے گئے

مشق نمبر ۱۳ (ب)

سوال	جواب
(۱) اے رشید! کیا تو نے قرآن پڑھا؟	ہاں جناب! میں نے اس کا ایک پارہ پڑھا
(۲) کیا تو نے اپنے باپ کو خط لکھا؟	جی ہاں! میں نے کل رات کو لکھا
(۳) سورج کب نکلا؟	اب تک سورج نہیں نکلا
(۴) کیا چاند غروب ہوا؟	ہاں چاند ایک گھنٹہ پیشتر غروب ہوا
(۵) اے مریم! آج تو نے کیا کھایا؟	جناب! میں نے دودھ سے ساتھ روٹی کھائی
(۶) تیرا باپ کہاں بھیجا گیا؟	میرا باپ الہ آباد بھیجا گیا
(۷) گھر میں کون داخل ہوا؟	وہ میری ماں گھر میں داخل ہوئی
(۸) اور کون اُس [گھر] سے نکلا؟	وہ میرے دونوں بھائی گھر سے نکلے
(۹) تیرے دونوں بھائیوں کو کس نے مارا؟	اُن دونوں کو میری ماں نے مارا
(۱۰) کیا مدرسہ کا دروازہ کھولا گیا؟	نہیں اب تک نہیں کھولا گیا
(۱۱) محمد اور رشید کیوں خوش ہوئے؟	اس لئے کہ وہ دونوں امتحان میں کامیاب ہوئے
(۱۲) سالانہ امتحان میں کتنے لڑکے کامیاب ہوئے؟	اس سال پچاس لڑکے کامیاب ہوئے
(۱۳) کیا تم نے ہماری بات سمجھی؟	ہم نے تمھاری بات نہیں سمجھی
(۱۴) تم نے میری بات کیوں نہیں سمجھی؟	کیونکہ تمھاری زبان ہندوستانی ہے
(۱۵) تجھے کچہری میں کیوں بُلایا گیا؟	مجھے گواہی کے لئے بُلایا گیا

(۱۶) بہن! تجھے شفاخانے کیوں بھیجا گیا؟	مجھے نرسنگ (بیماروں کی خدمت) کے لئے بھیجا گیا۔

مشق نمبر ۱۳ (ج)

(۱) کئی ایک چھوٹی سی جماعتیں بڑی بڑی جماعتوں پر غالب آگئی ہیں (۲) جس نے کسی ایک جان [انسان] کو بغیر کسی جان [انسان کے معاوضہ کے] یا بغیر کسی فساد کے قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا (۳) انھوں نے کتنے ہی باغات اور چشمے اور کھیتیاں اور [کتنے ہی] شاندار مقامات چھوڑے (۴) مردوں کے لئے [بھی] ایک حصہ ہے ان چیزوں [مال و دولت] میں سے جو ماں باپ اور خویش واقارب نے چھوڑی ہیں اور عورتوں کے لئے [بھی] ایک حصہ ہے ان چیزوں [مال و دولت] میں سے جو ماں باپ اور خویش و اقارب نے چھوڑی ہیں (۵) پس جس نے اس میں سے پیا وہ مجھ سے نہیں ہے (۶) تو ان میں سے تھوڑوں کے سوا [باقی سب نے] اس میں سے پیا (۷) تم پر روزے فرض کردئے گئے جس طرح ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے (۸) اور جس وقت زندہ دفنائی [لڑکی] پوچھی جائیگی کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کی گئی؟

اُردو سے عربی

(۱) هَلْ أَكَلَ حَامِدُنِ الطَّعَامَ؟	لَا! مَا أَكَلَ حَامِدُنِ الطَّعَامَ إِلَى الْآنَ
(۲) هَلْ شَرِبْتَ الْمَاءَ؟	نَعَمْ! أَكَلْتُ الطَّعَامَ وَشَرِبْتُ الْمَاءَ

سوال	جواب
(۳) مَاذَا أَكَلْتَ الْيَوْمَ؟	أَكَلْتُ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ
(۴) هَلْ ذَهَبَتْ أُخْتُكَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ! هِيَ ذَهَبَتْ قَبْلَ سَاعَةٍ
(۵) مَتَى طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟	اَلْآنَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ
(۶) مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ؟	هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ
(۷) مَنْ هُوَ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ؟	هُوَ أَخِي الصَّغِيْرُ
(۸) هَلْ فَهِمْتُنَّ كَلَامِيْ؟	لَا! مَا فَهِمْنَا كَلَامَكُمْ
(۹) لِمَ مَا فَهِمْتُنَّ كَلَامِيْ؟	لِأَنَّ لِسَانَكُمْ عَرَبِيٌّ
(۱۰) هَلْ قُتِلَ أَسَدٌ يَا خَالِدُ؟	نَعَمْ! قُتِلَ أَسَدٌ كَبِيْرٌ
(۱۱) مَنْ قَتَلَ الْأَسَدَ؟	أَنَا قَتَلْتُ الْأَسَدَ يَا سَيِّدِيْ
(۱۲) أَيْنَ بُعِثَ خَادِمُكَ؟	هُوَ بُعِثَ إِلَى السُّوْقِ

مشق نمبر ۱۴ (الف)

سوال	جواب
(۱) کیا تو عربی زبان سمجھتا ہے؟	ہاں کچھ کچھ سمجھتا ہوں
(۲) یہ کتاب کون لکھتا ہے؟	وہ میری بہن مریم لکھتی ہے
(۳) ماشاء اللہ! وہ خوب لکھتی ہے اور تو نہیں لکھتا ہے؟	جناب! میں نہیں لکھتا کیونکہ میرے ہاتھ میں درد ہے
(۴) احمد! تم کہاں جاتے ہو؟	میں بازار جا رہا ہوں
(۵) بازار سے کب لوٹو گے؟	ابھی ایک گھنٹے میں لوٹونگا
(۶) اے لڑکو! تم کونسی کتاب پڑھتے ہو؟	جناب! ہم تسہیل الادب پڑھتے ہیں

(۷) کیا تم چائے پیتے ہو؟	ہم نہ چائے پیتے ہیں نہ کافی
(۸) کیا تم آج حاکم کے پاس بھیجے گئے؟ [کیا تمھیں حاکم کے پاس آج بھیجا گیا؟]	نہیں! بلکہ ہم کل ظہر بعد بھیجے جائیں گے [بلکہ ہمیں کل ظہر بعد بھیجا جائیگا]
(۹) تمھیں بمبئی میں کس نے بُلایا ہے؟	ہمیں ہمارے والد نے بمبئی بُلایا ہے
(۱۰) کیا تم جانتے ہو تمھیں اور تمھارے ماں باپ کو کس نے پیدا کیا؟	مجھے اور میرے والدین کو اللہ تعالےٰ نے پیدا کیا
(۱۱) عائشہ! تو ہم سے کیا طلب کرتی ہے؟	میں تو صرف ایک [ایسی] کتاب طلب کرتی ہوں جو مجھے فائدہ پہنچائے
(۱۲) کیا تم نے کل ہم کو جامع مسجد میں دیکھا؟	نہیں بخدا ہم نے تمھیں وہاں نہیں دیکھا
(۱۳) کیا تم جنگ کی خبریں ریڈیو میں سُنا کرتے ہو؟	ہاں بخدا میں تو صبح شام سُنا کرتا ہوں
(۱۴) اور کیا تم اخبار پڑھا کرتے ہو؟	کیوں نہ پڑھوں۔ وہ تو بڑی ضروری بات ہے
(۱۵) اس جنگِ عظیم کے متعلق تم کیا جانتے ہو؟	خدا کی پناہ اس کے شر سے۔ وہ تو اللہ کی سُلگائی ہوئی آگ ہے جس نے مشرق اور مغرب کو گرفت میں لے لیا ہے

مشق نمبر ۱۴ (ب) من القرآن

(۱) اور اللہ ہی کے لئے عزت ہے اور اس کے رسول کے لئے اور ایمانداروں

کے لئے لیکن منافقین نہیں جانتے (۲) میرے لئے میرا عمل اور تمھارے لئے تمھارا عمل اور میں جو کچھ کروں اُس سے تم بَری ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے میں بَری ہوں (۳) بیشک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ [خود ہی] اپنے اوپر ظلم کیا کرتے ہیں (۴) کہہ دو [اے رسول] میں اپنی ذات کے لئے نہ نقصان کا مالک ہوں نہ فائدے کا (۵) جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں صرف آگ کھا رہے ہیں [بھر رہے ہیں] (۶) مجھے کیا ہوا ہے جو اُس ذات کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے؟ (۷) تو کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کس طرح وہ پیدا کئے گئے ہیں اور آسمان کی طرف [نہیں دیکھتے] وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے؟ (۸) [اے رسولؐ] کہہ دو اے کافرو! میں اس کو نہیں پُوجتا ہوں جس کو تم پُوجتے ہو اور نہ تم اُسے پُوجنے والے ہو جسے میں پُوجتا ہوں اور نہ میں اُس کو پُوجنے والا ہوں جسے تم نے پُوجا اور نہ تم اس کو پُوجنے والے ہو جس کو میں پُوجتا ہوں۔ تمھارے لئے تمھارا دین اور میرے لئے میرا دین (۹) وہ نہیں پوچھا جاتا اس چیز کی بابت جو وہ کرتا ہے اور وہ لوگ پوچھے جائینگے [اس کی بابت جو وہ کرتے ہیں]

اُردو سے عربی

(۱) مَا تَقْرَءُ فِي الْمَدْرَسَةِ؟	يَا سَيِّدِيْ أَنَا أَقْرَءُ كِتَابَ تَسْهِيْلِ الْأَدَبِ
(۲) هَلْ تَعْرِفُ أَخِيْ؟	نَعَمْ أَعْرِفُهُ
(۳) هَلْ يُفْتَحُ بَابُ الْبُسْتَانِ الْيَوْمَ؟	اَلْيَوْمَ لَا يُفْتَحُ بَابُ الْبُسْتَانِ

(۴) اَیْنَ ذَھَبَ الْبَوَّابُ	لَا اَعْلَمُ اَیْنَ ذَھَبَ
(۵) ھَلْ تَذْھَبُ لِلتَّنَزُّہِ الْیَوْمَ؟	لَا یَا اَخِیْ! اَلْیَوْمَ اَذْھَبُ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ
(۶) ھَلْ اَکَلَ مَحْمُوْدُنِ الطَّعَامَ؟	اِلَی الْاٰنَ مَا اَکَلَ [بَلْ] سَیَاْکُلُ الْاٰنَ
(۷) مَا تَعْبُدُوْنَ اَنْتُمْ؟	نَحْنُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اللّٰہَ
(۸) مَاذَا تَطْلُبُوْنَ مِنَّا؟	اِنَّمَا نَحْنُ نَطْلُبُ کِتَابًا
(۹) اَیَّ کِتَابٍ تَطْلُبُوْنَ مِنَّا؟	نَطْلُبُ مِنْکُمْ کِتَابَ سِیْرَۃِ النَّبِیِّ
(۱۰) ھَلْ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ کُلَّ یَوْمٍ؟	نَحْنُ نَقْرَءُ جُزْءًا مِنْہُ کُلَّ یَوْمٍ

عربی خط کا ترجمہ

میں نے اپنے چھوٹے بھائی کو ایک خط بھیجا اور اس میں لکھا:۔

برادرِ عزیز! تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ تم سب بہت ہی خوش ہو گے جب معلوم کرو گے کہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے کتاب تسہیل الادب کا پہلا حصہ تھوڑے ہی عرصے میں پڑھ لیا اور اب ہم کسی قدر عربی زبان سمجھنے لگے ہیں۔ اسی لئے آج میں عربی میں خط لکھ رہا ہوں اور انشاء اللہ دو روز کے بعد ہم اس کتاب کا دوسرا حصہ شروع کریں گے۔

اے بھائی! تم یہ کتاب کیوں نہیں پڑھتے، وہ تو بہت ہی آسان ہے۔ پرانے عربی مدارس میں جو کتابیں رائج ہیں اُن کی طرح مشکل نہیں ہے۔ ہم نے اسے پڑھا تو آسان پایا اور تم بھی جب یہ کتاب شروع کرو گے تو جان لو گے کہ عربی [ایسی] مشکل نہیں ہے جیسا کہ طالبین اسے خیال کرتے ہیں

میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے عافیت اور فائدہ مند علم اور نیک عمل طلب کرتا ہوں، آمین والسلام

تمہارا خیر اندیش
عبد الرحمٰن

مشق نمبر ۹ کا ایک حصہ جو صفحہ ۱۵ میں لکھا جانا چاہئے تھا۔ وہ غلطی سے چھوٹ گیا تھا اب اسے یہاں لکھا جاتا ہے۔

اُردو سے عربی

(۱) جَبَلٌ عَالٍ (۲) شَهْرَانِ مَاضِيَانِ (۳) بُسْتَانُ الْمُدُنِ وَسِيْعَةٌ (۴) مِنْ مَكَّةَ [غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حالتِ جرّی میں فتحہ دیا گیا۔ دیکھو درس ۱۰-۷] اِلَى مِصْرَ فَاصِلَةٌ [یا مَسَافَةٌ] بَعِيْدَةٌ [یا طَوِيْلَةٌ] (۵) رَأَيْتُ الْيَوْمَ نَهْرَيْنِ جَارِيَيْنِ [مفعول ہونے کی وجہ سے حالتِ نصبی میں ہے] (۶) أَفْرَاسُ ابْنِ أَحْمَدَ [غیر منصرف ہے اس لئے حالت جرّی میں فتحہ دیا گیا] فَارِهَةٌ (۷) جَاءَ عُثْمَانُ فِي مَكَّةَ رَاكِبًا [فاعل کی حالت بتاتا ہے اس لئے منصوب ہے۔ دیکھو درس ۱-۲] عَلَى النَّاقَةِ الْفَارِهَةِ (۸) الْبَوَّابَانِ قَائِمَانِ عَلَى بَابِ بُسْتَانِ الْأَمِيْرِ (۹) دَكَاكِيْنُ أَسْوَاقِ الْمُدُنِ مُزَيَّنَةٌ جِدًّا (۱۰) هَلِ الْقَاضِي الْعَادِلُ فِي الدِّيْوَانِ؟

قدیمی کتب خانہ۔ مقابل آرام باغ۔ کراچی ۱